السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ کسی پر ظلم کیا ہوگا، کسی کو گالی دی ہوگی۔ الخ' سوال یہ ہے کہ اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے کہ جس نے توبہ تو کرلی ہے مگر اپنے فقر کی وجہ سے وہ لوگوں کے حقوق واپس لوٹانے سے قاصر ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حقوق العباد کے بارے میں اصل یہ ہے کہ انہیں ادا کیا جائے۔ کیونکہ یہ محض توبہ سے ساقط نہیں ہوتے، لہٰذا انہیں حق داروں کو ادا کرنا یا ان سے معاف کروانا ازبس ضروری ہے۔ جب کوئی شخص حقوق العباد کے سلسلہ میں بھی پکی سچی توبہ توکرے، مگر فقر یا حق داروں کے بارے میں عدم واقفیت کی وجہ سے انہیں ادا کرنے سے عاجز وقاصر ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمالے اور حق داروں کو روز قیامت اس کی طرف سے جس طرح وہ چاہے گا خوش کردے گا۔ اگر دنیا میں اسے حقوق ادا کرنے یا انہیں معاف کروانے کی استطاعت ہو تو پھر واجب یہی ہے کہ انہیں ادا کیا جائے یا معاف کروالیا جائے، ورنہ اس کے بغیر توبہ مکمل نہ ہوگی، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ٣١ ... سورة النور

''اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کروتاکہ تم نجات پاؤ۔''

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم ١٦ ... سورة التغابن

''سوں جہاں تک ہوسکے تم اللہ سے ڈرو۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص182

محدث فتویٰ